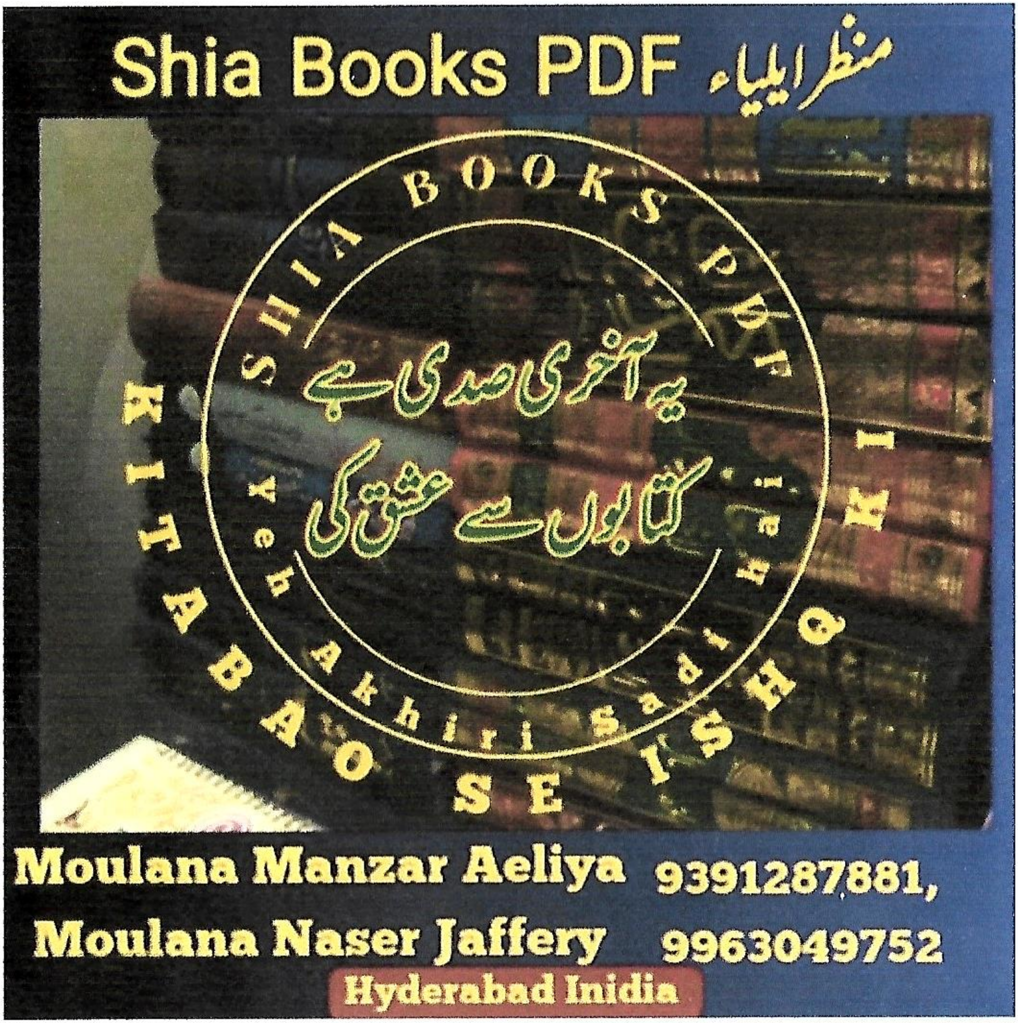
Shia Books PDF منظر اعلیاء
SHIA BOOKS PDF
یہ آخری صدی ہے
کتابوں سے عشق کی
Yeh Akhiri Sadi hai
KITABAO SE ISHQ KI
Moulana Manzar Aeliya 9391287881,
Moulana Naser Jaffery 9963049752
Hyderabad Inidia

بسم الله الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

فضائل الجمعه و آداب

مولف

سید فائق حسین ابن سید غازی حسین

(حیدر آباد دکن)

کمپوزر از

: سید محمد علی حاشمی

فہرست

جمعہ کے دن کا احترام کرنا اور اسے متبرک سمجھنا واجب ہے
اور اس میں تمام محرمات الٰہیہ سے اجتناب کرنا لازم ہے 1
اللہ نے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک 35 نمازیں واجب کی ہے 4
جمعہ کے دن بکثرت دعا کرنا مستحب ہے 5
شب و روز جمعہ میں محمد و آل محمد علیہم السلام پر بکثرت درود و سلام بھیجنا مستحب ہے 6
جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت اور انکے اوصیا پر درود بھیجنے کا ثواب 7
جمعہ کے دن پڑھے جانے والے سوروں 8
روز جمعہ علم دین طلب کرنا مستحب ہے 9
جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب 10
اپنے مرحومین کی طرف سے جمعہ دن صدقہ دینا چاہئے 10
روز جمعہ حضرت پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب 11
جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب 12
جمعہ کے دن شعر پڑھنا اگر چہ شعر حق ہی ہو
اور ایک ہی مصرعہ ہو مکروہ ہے مگر حرام نہیں ہے 12
جمعہ کے دن ناخن لینا یا اگر ضرورت نہ ہو تو
صرف اسے رگڑنا اور مونچھوں کو کٹوانا مستحب ہے 14
مستحب یہ ہے کہ یہ ناخن جمعرات کے دن لئے جائیں اور ایک ناخن جمعہ کے دن
کے لئے چھوڑ دیا جائے اور اگر اس دن رہ جائے تو پھر ہفتہ کے دن لیا جائے 16
جمعہ کے دن ناخن لیتے وقت اور مونچھیں کٹواتے وقت کیا دعاء پڑھنا مستحب ہے 17
جمعہ کے دن اور ہر دن یا دو دن میں ایک بار خوشبو لگانے کے
مستحب مؤکد ہونے اور اس کے ترک کے مکروہ ہونے کا بیان 17

جمعہ کے دن نورہ (ہیئر ریموور) لگانے کا حکم 18

جمعہ کے دن گھر والوں کے لئے کچھ پھل اور گوشت خریدنا مستحب ہے

اور اس دن جاہلیت کے دور والی باتیں کرنا مکروہ ہے 19

سفر وحضر میں مرد وعورت' آزاد غلام کیلئے غسل جمعہ مستحب مؤکد ہے

ہاں سفر میں عورت کیلئے مؤکدہ نہیں ہے 20

مردوں اور عورتوں کے لئے جمعہ کے دن زینت کرنا اور غسل کرنا' خوشبو لگنا اور ڈاڑھی میں کنگھی کرنا اور زیادہ صاف ستھرا لباس زیب تن کرنا اور جمعہ کے لئے تیاری کرنا اور سکینہ ووقار اور زیادہ سے زیادہ کار خیر کی انجام دہی کو لازم پکڑنا مستحب ہے 20

غسل جمعہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر زوال آفتاب تک ہے جس قدر زوال کے قریب ہو افضل ہے اور اگر غسل کر کے سو جائے تو اعادہ کی ضرورت نہیں ہے 21

غسل جمعہ کرتے وقت منقول دعاء پڑھنا مستحب ہے 22

جس شخص کو جمعہ کے دن پانی کی قلت کا اندیشہ ہو اس کیلئے مستحب ہے کہ جمعرات کو غسل کرلے 22

جس شخص کا غسل جمعہ اگلے پہر فوت ہو جائے اس کے لئے مستحب ہے کہ زوال کے بعد شام تک یا ہفتہ کے دن قضا کرے 23

غسل جمعہ کا ترک کرنا مکروہ ہے 23

غسل جمعہ سے پہلے وضو کرنا مستحب 24

شب وروز جمعہ میں انار کا نہار منہ کھانا مستحب ہے 24

جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد سفر کرنا مکروہ ہے اور مستحب ہے کہ نماز (جمعہ) کے بعد یا ہفتہ کے دن سفر کیا جائے 25

سخت ضرورت کے علاوہ جمعہ کے دن نماز جمعہ کی ادائیگی سے پہلے جانور کا ذبح کرنا اور خون بہانا مکروہ ہے 26

جمعہ کے دن کا احترام کرنا اور اسے متبرک سمجھنا واجب ہے اور اس میں تمام محرمات الٰہیہ سے اجتناب کرنا لازم ہے

۱۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود عبداللہ بن سنان سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خداوند عالم نے ہر چیز میں سے کسی چیز کو منتخب کیا ہے تو ہفتہ کے پورے دنوں سے جمعہ کے دن کو منتخب کیا ہے۔ (الفروع)

۲۔ باسناد خود ابوبصیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ سورج کسی ایسے دن پر طلوع نہیں ہوا جو جمعہ سے افضل ہو۔ (ایضاً)

۳۔ باسناد خود ابان سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن کا حق ہے اور اس کی حرمت ہے! خبردار! اس میں اللہ کی عبادت اور عمل صالح کرنے اور حرام کاموں سے اجتناب کر کے اس کا تقرب حاصل کرنے کو ترک کر کے اس کی حرمت کو پائمال نہ کرنا۔ کیونکہ اس دن میں نیکیوں کا ثواب دوگنا کرتا ہے' برائیاں مٹاتا ہے اور وہ بڑا وسعت وکرم والا ہے۔ (ایضاً کذافی المصباح والتہذیب)

۴۔ ابن ابونصر حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں نیکیاں دوگنی کرتا ہے۔ برائیاں مٹاتا ہے۔ درجات بلند کرتا ہے اور دعاؤں کا قبول کرتا ہے۔ رنج وغم کو دور کرتا ہے اور اس میں بڑی بڑی حاجتیں برلائی جاتی ہیں اور اس میں خدا بہت سے بندوں کو آتش دوزخ سے آزاد کرتا ہے جو شخص اس میں اللہ سے دعا کرے اور اس کے حق و

حرمت کو پہچانے تو اللہ پر لازم ہے کہ اسے جہنم سے آزاد کرے اور اگر شب یا روز جمعہ میں مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا اور امن وامان کے ساتھ محشور ہوگا اور جو اس کے حق وحرمت کو ضائع کرے گا تو اللہ پر لازم ہوگا کہ اسے واصل جہنم کرے مگر یہ کہ توبہ کرے۔(ایضاً)

۵۔ باسناد خود یعقوب بن جعفر سے اور وہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے ایک طویل حدیث کے ضمن میں فرمایا کہ وہ دن جس میں جناب مریمؑ کو حمل ہوا وہ جمعہ کا دن اور زوال آفتاب کا وقت تھا۔ اور اسی میں روح الامین (جبرائیلؑ) نازل ہوا تھا اور اس سے بڑی مسلمانوں کی کوئی عید نہیں ہے۔ خدا اور رسولؐ نے اس کی تعظیم کی ہے اور اسے عید قرار دیا ہے۔(اصول کافی)

۶۔ باسناد خود ابوحمزہ سے اور وہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپؑ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ جمعہ کو جمعہ کیوں کہا جاتا ہے؟ فرمایا: اس لئے کہ خداوند عالم نے میثاق میں اپنی مخلوق پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے وصی (علیؑ) کی ولایت کے لئے جمع کیا تھا اس لئے اس کا نام جمعہ ہے۔(ایضاً)

۷۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود داؤد بن سرحان سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد خداوندی (وشاھد ومشھود) کی تفسیر میں فرمایا کہ (شاھد) سے مراد جمعہ کا دن ہے۔(الفقیہ' کذافی المصباح)

۸۔ نیز باسناد خونیس سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن کو پائے اسے چاہئے عبادت کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول نہ ہو کیونکہ اس میں بندوں کی مغفرت ہوتی ہے اور ان پر رحمت کا نزول ہوتا ہے۔(ایضاً)

۹۔ باسناد خود اصبغ بن نباتہ سے اور وہ حضرت امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کی رات بڑی روشن رات ہے اور اس کا دن بھی روشن ہے اور جو شخص شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن مرے اس کے لئے جہنم سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔(ایضاً)

۱۰۔ ہشام بن الحکم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جب آدمی کوئی نیکی کرنا چاہے جیسے صدقہ دینا اور (مستحبی) روزہ رکھنا وغیرہ تو اسے چاہئے کہ وہ جمعہ کے دن کرے کیونکہ اس میں عمل کا ثواب دوگنا ہوتا ہے۔(ایضاً)

۱۱۔ باسناد خود جابر سے اور وہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن نیکی اور بدی دوگنی ہوتی ہے۔(ثواب الاعمال)

۱۲۔ دارم بن قبیصہ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے اور وہ اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: قیامت جمعہ کے دن ظہر وعصر کے درمیان قائم ہوگی۔(الخصال)

۱۳۔ باسناد خود ابن ابی عمیر سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ہفتہ کا دن ہمارا ہے اور اتوار ہمارے شیعوں کا ہے اور سوموار ہمارے دشمنوں کا ہے اور منگل بنی امیہ کا ہے اور بدھ دوا پینے کے لئے ہے اور خمیس حاجت برآری کے لئے ہے اور جمعہ صفائی ستھرائی کے لئے ہے اور وہ مسلمانوں کی عید ہے۔ جو عید الفطر اور عید قربان سے بھی افضل ہے۔ اور ۱۸ ذی الحجہ یعنی عید غدیر تمام عیدوں سے افضل ے اور ہمارے قائم آل محمدؐ جمعہ کے دن ظہور فرمائیں گے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کے دن سب سے افضل عمل سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود وسلام بھیجنا ہے۔(ایضاً)

۱۴۔ باسنادخود ابو بصیر سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور وہ اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خدا نے سارے دنوں سے جمعہ کو منتخب فرمایا اور مہینوں میں سے ماہ رمضان کو اور راتوں میں سے لیلۃ القدر کو اور سارے انبیاء میں سے مجھے اور مجھ سے حضرت علی علیہ السلام کو اور ان کو تمام اوصیاء پر فضیلت دی۔ (اکمال الدین)

۱۵۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ شریف بندے ہوتے ہیں جن کو خدا شب جمعہ سے مخصوص فرماتا ہے لہٰذا تم ان میں بکثرت خدا کی تہلیل، تسبیح اور خدا کی مدح وثناء کرو اور سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام پر زیادہ سے زیادہ درود وسلام پڑھو۔ (المقنعہ)

اللہ نے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک 35 نمازیں واجب کی ہے

۱۶۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسنادخود زرارہ بن اعین سے اور وہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خداوند عالم نے جمعہ سے جمعہ تک لوگوں پر پینتیس نمازیں فرض کی ہیں۔ ان میں سے صرف ایک نماز ایسی ہے جو باجماعت پڑھنی واجب ہے اور وہ نماز جمعہ ہے۔ اور نو قسم کے لوگوں سے اس کا وجوب ساقط کر دیا ہے۔ (۱) نابالغ سے (۲) بہت بوڑھے سے (۳) دیوانہ سے (۴) مسافر سے (۵) غلام سے (۶) عورت سے (۷) بیمار سے (۸) اندھے سے (۹) اور جو مقام جمعہ سے دو فرسخ سے زائد مسافت پر موجود ہو یعنی تیسرے فرسخ کی ابتداء میں موجود ہو۔ (الفقیہ، الفروع، التہذیب وغیرہا)

۱۷۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے ارشاد خداوندی (فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا

من فضل اللہ) کے بارے میں دریافت کیا؟ فرمایا: یہاں نماز سے نماز جمعہ مراد ہے اور زمین میں پھیلنے سے سنیچر کا دن مراد ہے (یعنی اس دن سفر کرو)۔ (الفقیہ، الخصال، المحاسن)

جمعہ کے دن بکثرت دعا کرنا مستحب ہے

۲۰۔ جناب احمد بن محمد بن خالد برقی اپنی کتاب محاسن میں باسنادخود ابن محبوب سے اور وہ مرفوعاً حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مومن اللہ سے کوئی حاجت طلب کرتا ہے مگر اللہ اس حاجت برآری کو جمعہ کے دن تک موخر کر دیتا ہے تاکہ اسے جمعہ کی فضیلت کیساتھ مخصوص کرے۔ (المحاسن، کذافی المقنعہ والمصباح)

۲۱۔ باسنادخود جابر سے اور وہ حضرت امام علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن (خدا سے) بہت سوال اور دعا کرو۔ کیونکہ اس میں کچھ ایسی ساعتیں ہیں جن میں سوال ودعا قبول ہوتی ہے جب قطع رحمی، گناہ اور عقوق (عاق) کی دعا نہ کی جائے۔ (ایضاً)

۲۲۔ باسنادخود حسین بن جعفر سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن حور العین کو اجازت دی جاتی ہے اور وہ جنت سے دنیا پر جھانکتی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو ہمارے پروردگار سے ہمارا رشتہ مانگتے ہیں؟ (ایضاً)

۲۳۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسنادخود زید بن علی سے اور وہ اپنے آباطاہرین کے سلسلہ سند سے حضرت خاتون قیامت سلام اللہ علیہا سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ جس میں کوئی مسلمان خدا سے جو خیر وخوبی طلب کرتا ہے تو خدا اسے عطا کرتا ہے میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐ! وہ کون سی ساعت ہے؟ فرمایا: جب آدھا سورج غروب ہو جائے۔ راوی کا بیان ہے کہ جناب زہرا سلام اللہ علیہا اپنے غلام کو حکم دیا کرتی تھیں کہ کوٹھہ کی چھت پر چڑھ جا اور جب آدھا

سورج غروب ہوجائے تو مجھے اطلاع دینا تا کہ میں دعاء کروں۔ (معانی الاخبار)

شب وروز جمعہ میں محمد وآل محمد علیہم السلام پر بکثرت درود وسلام بھیجنا مستحب ہے

۲۴۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود عبداللہ بن سنان سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خمیس کی شام اور شب جمعہ کو آسمان سے کچھ فرشتے نازل ہوتے ہیں جن کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے صحیفے ہوتے ہیں جو خمیس کی شام سے لے کر جمعہ کے دن غروب آفتاب تک صرف سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود وسلام لکھتے ہیں۔ (الفقیہ، کذافی المقنعہ والخصال)

۲۵۔ باسناد خود محمد بن فضیل سے اور وہ حضرت امام رضاؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے خدا اسکی ساٹھ حاجتیں برلاتا ہے۔ تیس (۳۰) دنیا کی اور تیس آخرت کی۔ (ثواب الاعمال)

۲۶۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود عمر بن یزید سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! جب شب جمعہ ہوتی ہے تو آسمان سے (ریگ کے) ذروں کے برابر آسمان سے فرشتے نازل ہوتے ہیں جنکے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوے ہیں جو ہفتہ کی شب تک صرف سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود وسلام لکھتے ہیں لہٰذا زیادہ سے زیادہ درود پڑھو۔ پھر فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ جمعہ کے دن ایک ہزار بار اور عام دنوں میں ایک سو بار درود پڑھا جائے۔ (الفروع، کذافی التہذیب)

۲۷۔ باسناد خود مفضل سے اور وہ حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن کوئی عمل وعبادت محمد وآل محمدؐ پر درود وسلام بھیجنے سے زیادہ مجھے پسند نہیں ہے۔ (ایضاً)

جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت اور انکے اوصیا پر درود بھیجنے کا ثواب

۲۸۔ باسناد خود ناجیہ سے اور وہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن جب نماز عصر پڑھ چکو تو سات بار یہ صلوٰت پڑھو (اللھم صلی علی محمد وآل محمد الاوصیاء المرضیین بافضل صلوٰاتک وبارک علیھم بافضل برکاتک وعلیھم السلام وعلی ارواحھم واجسادھم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) فرمایا: جو ایسا کرے گا تو خدا اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ ایک لاکھ برائیاں مٹائے گا۔ ایک لاکھ حاجت برلائے گا۔ اور ایک لاکھ درجے بلند کرے گا۔ (التہذیب، المجالس، ثواب الاعمال، المحاسن، الفروع)

۲۹۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ جو شخص سات بار یہ صلوات پڑھے گا تو خداوند عالم اسے بندہ کی تعداد کے مطابق نیکیاں عطا فرمائے گا۔ اور اس دن کا عمل مقبول ہوگا اور قیامت کے دن اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور ساطع ہوگا۔ (الفروع)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِفَضْلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَ اَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

جمعہ کے دن پڑھے جانے والے سوروں

۳۰۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ والے دن سورہ نسا کی تلاوت کرے گا وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔

۳۱۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر ماہ میں ایک مرتبہ سورہ اعراف کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت والے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کیلئے خوف وحزن نہیں ہے اور جو اسکی ہر جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنکا قیامت والے دن کوئی حساب وکتاب نہیں ہوگا۔ آگاہ رہو ! قرآن کے محکمات میں سے ایک محکم اسی سورہ میں بھی موجود ہے اور وہی قیامت والے دن تلاوت کرنے والے کی گواہی دے گا۔

۳۲۔ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال قیامت والے دن اسے پیغمبروں کے گروہ میں محشور کریگا اور اس دن اسے بیگناہ سمجھا جائے گا۔

۳۳۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعہ سورہ کھف کی تلاوت کرے گا تو وہ شہید کی موت مرے گا اور شھداء کیساتھ اٹھے گا اور قیامت والے دن شھدا کے ہمراہ ہوگا۔

۳۴۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ مومنین کی تلاوت کرے گا خدا اسکا خاتمہ سعادت پر کرے گا اور جو ہر جمعہ باقاعدگی سے اسکی تلاوت کریگا تو فردوس اعلی میں اسکی منزل پیغمبروں اور رسولوں کیساتھ ہوگی۔

۳۵۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے تو خدا اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا اور اسکے اعمال کا محاسبہ نہ ہوگا اور وہ حضرت محمد اور آپ کی اہل بیت کے رفقا میں سے ہوگا۔

۳۶۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے گا وہ ہر آفت سے محفوظ ہوگا اور دنیاوی زندگی کی ہر مشکل اس سے دور ہوگی اور دنیا

کے تمام لوگوں کے رزق کی نسبت بہترین رزق اس کا مقدر ہوگا، اس کے مال، اولاد اور جسم پر اللہ تعالی کسی راندہ شیطان اور جابر سلطان کا کوئی ظلم نہیں ہونے دے گا اگر اس دن یا رات کو مرجائے تو خدا اسے شہید اٹھائے گا اور اسے شہادت (کی موت) نصیب کریگا اور اسے شھدا کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

۳۷۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر رات یا ہر جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیاوی زندگی میں ترس وخوف میں مبتلا نہ کرے گا اور قیامت میں بھی ہر خوف سے امن میں ہوگا۔ انشاءاللہ۔

۳۸۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ ہمارے شیعوں پر واجب ہے کہ ہر شب جمعہ سورہ جمعہ اور اعلی کی تلاوت کریں اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھیں۔ جو یہ عمل بجا لائے گا گویا وہ عملِ رسول بجالانے والا ہے، اس عمل کی جزا اور ثواب یہ ہے کہ خدا اسے جنت عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو جمعہ والے دن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور مرجائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرا ہے۔ (ثواب الاعمال)

روز جمعہ علم دین طلب کرنا مستحب ہے

۳۹۔ فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وائے ہو اس شخص پر جو فارغ نہیں بتاتا اپنے نفس کو ہر کام سے روز جمعہ امر دین کیلئے تاکہ مسائل دین لوگوں سے پوچھے اور اپنی آخرت کو درست کرلے۔ ایک روایت میں بجائے ان لرجل کے اخری لکل مسلم ہے۔ (الکافی)

۴۰۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افسوس ہے اس مسلمان مرد کے لئے جو ہفتہ بھر اپنے آپ کو دنیا کی خاطر مصروف رکھے اور ایک دن جمعہ کو فارغ نہ کرسکے تاکہ دینی امور کے

متعلق سوال کرے۔ (الخصال)

جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب

۴۱۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں میرے والد کے پاس مال کم تھا اور اخراجات زیادہ تھے پھر بھی ہر جمعہ کو ایک دینار صدقہ دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دگنا ہے کیونکہ جمعہ باقی دنوں سے افضل ہے۔ (ثواب الاعمال)

۴۲۔ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جمعہ والے دن خیر وشر (دونوں) کی اجرو سزا برابر ہوتی ہے۔

۴۳۔ ایک سائل جمعرات کی شب حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس آیا آپ نے اسے واپس بھیج دیا اور پھر اہل مجلس کی طرف دیکھکر فرمایا۔ میرے پاس اتنا موجود تھا کہ میں اسے صدقہ کے طور پر دے دیتا لیکن جمعہ والے دن ادا کیئے جانے والا صدقہ کئی گنا ہوتا ہے۔ (ثواب الاعمال)

۴۴۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود ابوحمزہ ثمالی سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی اقتداء میں مدینہ کے اندر جمعہ کے دن نماز صبح پڑھی۔ جب آپؑ نماز اور تسبیح سے فارغ ہوئے اور اپنے گھر تشریف لے گئے تو میں بھی ان کے ہمراہ تھا۔ تو آپؑ نے اپنی سکینہ نامی کنیز کو بلا کر فرمایا: جو سائل میرے دروازہ سے گزرے اسے کھانا کھلائے بغیر نہ گزرنے دو کیونکہ آج جمعہ کا دن ہے۔ (علل الشرائع)

اپنے مرحومین کی طرف سے جمعہ دن صدقہ دینا چاہیئے

۴۵۔ فرمایا حضرت رسولؐ خدا نے اپنے مُردوں کو ہدیہ بھیجو یعنی ان کے نام پر صدقہ دو اور ان کے

لیے دعا کرو۔ پھر فرمایا مومنین کی ارواح ہر جمعہ کو سماء دنیا پر اپنے اپنے گھر کے محاذ پر آتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک روتی آواز میں کہتی ہے اے میرے اہل اور اے میرے رشتہ دار وہم پر مہربانی کرو خدا تم پر رحم کرے۔ اس چیز سے جو ہمارے ہاتھوں میں تھی اب ہم مصیبت اور حساب کتاب میں پڑے ہوئے ہیں اور اس کا نفع ہمارے غیروں کو پہنچ رہا ہے اور ہر ایک ان میں سے اپنے اقربا کو پکار کر کہے گا ہمارے ساتھ ایک درہم، ایک روٹی یا ایک لباس کا سلوک کرو خدا تم کو جنت کا لباس پہنائے پھر حضرت رسولؐ خدا رو پڑے۔ پھر فرمایا وہ تمہارے دینی بھائی ہیں جو نعمتوں اور خوشیوں کے حاصل کرنے کے بعد گلی ہوئی مٹی بن گئے اور اب وہ اپنے نفس پر افسوس کر رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ کیا اچھا ہوتا کہ ہم اپنے تمام سرمایہ کو راہ خدا میں صرف کر دیتے اور آج تمہارے محتاج نہ بنت

روز جمعہ حضرت پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

۴۶۔ حضرت امام رضا (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو روز جمعہ مجھ پر سو بار درود بھیجے گا خداوند متعال اسکی دنیا اور آخرت میں تیس تیس یعنی، ساٹھ حاجتیں پوری کریگا۔ (ثواب الاعمال)

۴۷۔ راوی نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا۔ جمعہ کے دن بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا نماز عصر کے بعد محمد وآل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنا اگر اس سے زیادہ درود بھیجا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ (ثواب الاعمال)

جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب

۴۸۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص جمعرات کو زوال سے لیکر جمعہ والے دن زوال کے وقت کے درمیان داعی جل کو لبیک کہہ جائے تو اللہ اسے فشار قبر سے پناہ عطا فرمائے گا۔ (ثواب الاعمال)

جمعہ کے دن شعر پڑھنا اگرچہ شعر حق ہی ہو اور ایک ہی مصرعہ ہو مکروہ ہے مگر حرام نہیں ہے

۴۹۔ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ باسناد خود حماد بن عثمان سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ روزہ دار، احرام باندھے ہوئے شخص کے لئے اور جمعہ کے دن اور رات کے وقت شعراء پڑھنا مکروہ ہے۔ راوی نے عرض کیا: اگرچہ وہ شعر حق ہو؟ فرمایا: ہاں اگرچہ شعر حق ہو۔ (التہذیب)

۵۰۔ نیز باسناد خود زیاد سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور وہ اپنے والد ماجدؑ سے راویت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں غنائی شعر کا ایک بیت پڑھے اس کی اس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور جو ایسا شعر رات کے وقت پڑھے اس کی رات کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (ایضاً)

۵۱۔ جناب کشیؒ باسناد خود محمد بن مروان سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں اور معروف بن خربود حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے اور ہم شعر و شاعری کا مشغلہ کر رہے تھے یعنی معروف مجھے شعر سنا رہے تھے۔ اور میں ان کو سنا رہا تھا اور (اس سلسلہ

میں) میں ان سے پوچھ گچھ کرتا اور وہ مجھ سے کرتے اور امام علیہ السلام ہماری باتیں سن رہے تھے۔ پس امامؑ نے فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ (فضول) شعروں سے بھرا ہوا ہو! (یہ سن کر) معروف نے کہا کہ آپؑ کی مراد وہ شخص ہے جو خود شعر کہتا ہے؟ امامؑ نے فرمایا: افسوس ہے تم پر۔ یہ بات آنحضرتؐ نے کہی ہے۔ (رجال کشی والسرائر)

مؤلف علام فرماتے ہیں کہ یہ روایت بکثرت شعر پڑھنے کی کراہت پر دلالت کرتی ہے۔ (لہذا اکا دکا اور وہ بھی حکمت آمیز شعر پڑھنے کی کراہت پر دلالت نہیں کرتی) جیسا کہ ''پیٹ بھر'' نے کا لفظ اس کا قرینہ ہے

۵۲۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان مختصر کلمات میں سے جو آپؐ سے پہلے کسی نے نہیں کہے ایک یہ بھی ہے کہ فرمایا: شعر ابلیس لعین' کی طرف سے ہے۔ بعض شعر حکمت آمیز ہوتے ہیں اور بیان وکلام بھی جادو کی ایک قسم ہے۔ (الفقیہ' المجازات النبویہ)

۵۳۔ زرارہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن شعر کا ایک مصرعہ کہتا ہے اس دن اس کا حصہ صرف وہی شعر ہوگا (یعنی اسے اور کسی عمل کا ثواب نہیں ملے گا)۔ (الفقیہ' الخصال)

۵۴۔ محمد بن موسیٰ الحجازی ایک شخص سے نقل کرتے ہیں اس کا بیان ہے کہ ایک دن مامون عباسی نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے کہا کہ آپ کو کچھ شعر یاد ہیں؟ امام علیہ السلام نے فرمایا: بہت! مامون نے خواہش کی کہ کچھ سنائیں۔ چنانچہ آپؑ نے اسے بہت سے

(حکمت آمیز) شعر سنائے۔ (عیون الاخبار)

۵۵۔ محمد بن یحیٰی بن عباد اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ ایک دن میں نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کو شعر پڑھتے ہوئے سنا جبکہ بہت ہی کم شعر پڑھتے تھے۔ پھر اس راوی نے امام کے تین بیت نقل کئے ہیں۔ (ایضاً)

۵۶۔ جناب سید رضیؒ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ فرمایا: قیامت کے دن شعراء کا علم امراالقیس کے ہاتھ میں ہوگا جو ان کو جہنم کی طرف لے جائے گا۔ (المجازات النبویہؐ)

جمعہ کے دن ناخن لینا یا اگر ضرورت نہ ہو تو صرف اسے رگڑنا اور موچھوں کو کٹوانا مستحب ہے۔

۵۷۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود ہشام بن سالم سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں: جمعہ کے دن ناخن لینا، جذام، جنون، برص اور اندھے پن سے باعث امان ہے اور اگر ضرورت نہ ہو تو پھر صرف رگڑ دو یعنی ان پر ناخن گیر یا قینچی پھیر دو۔ (الفقیہ، کذا فی الفروع)

۵۸۔ باسناد خود عبداللہ بن ابی یعفور سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ کہا جاتا ہے کہ طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان تعقیبات پڑھنے سے بہتر رزق طلب کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے؟ امامؑ نے فرمایا: ہاں! مگر تمہیں اس سے بھی بہتر طریقہ بتاتا ہوں اور وہ جمعہ کے دن موچھیں کٹوانا اور ناخن لینا ہے۔ (ایضاً)

۵۹۔ باسناد خود حسین بن ابو العلاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص جمعہ کے دن مونچھیں کٹوائے اور ناخن لے اس کا ثواب کیا ہے؟ فرمایا: آنے والے جمعہ تک مسلسل پاک وصاف رہے گا۔ (ایضاً)

۶۰۔ باسناد خود سکونی سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور وہ اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ، سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اپنے ناخن لے تو خدائے تعالیٰ اس کی انگلیوں سے بیماری کو نکال لیتا ہے اور دواء کو داخل کر دیتا ہے۔ (ثواب الاعمال، الخصال)

۶۱۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود سکن خزاز سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ ہر بالغ (مسلمان) پر لازم ہے کہ ہر جمعہ کے دن اپنی مونچھیں کٹوائے اور ناخن لے اور کچھ خوشبو لگائے۔ (الفروع۔ کذا فی الخصال)

۶۲۔ باسناد خود علی بن عقبہ اور وہ اپنے باپ (عقبہ) سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا بیان ہے کہ میں عبداللہ بن الحسینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ طلب رزق کے سلسلہ میں مجھے کوئی دعاء تعلیم دیں۔ کہا: یہ دعاء پڑھو (اللھم تول امری ولا تول امری غیرک) اسکے بعد میں نے یہ بات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی۔ امامؑ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ عمل نہ بتاؤں جو اس سلسلہ میں اس سے زیادہ فائدہ مند ہے؟ عرض کیا: ہاں ضرور بتائیں! فرمایا: ہر جمعہ کے دن اپنے ناخن لیا کریں اگرچہ رگڑ کر اور مونچھیں کٹوایا کریں۔ (الفروع)

مستحب یہ ہے کہ یہ ناخن جمعرات کے دن لئے جائیں اور ایک ناخن جمعہ کے دن کیلئے چھوڑ دیا جائے اور اگر اس دن رہ جائے تو پھر ہفتہ کے دن لیا جائے

۶۳۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود خلف سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا بیان ہے کہ ایک بار خراسان میں حضرت امام رضا علیہ السلام نے مجھے دیکھا جبکہ میری آنکھ میں تکلیف تھی! فرمایا: کیا میں تجھے ایک ایسا طریقہ کار نہ بتاؤں ک اگر اس پر عمل کرو تو تمہیں آنکھ کی تکلیف نہ ہو ؟ عرض کیا: ضرور! فرمایا: اپنے ناخن خمیس کے دن لیا کر۔ خلف بیان کرتے ہیں کہ میں ایسا کرنا شروع کیا۔ اس کے بعد آج تک آنکھ میں کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ (الفروع)

۶۴۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ہر جمعرات کو اپنے ناخن لے اس کی اولاد کی بھی آنکھ نہیں آئے گی۔ (الفقیہ)

۶۵۔ فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص جمعرات کے دن ناخن لے اور ایک جمعہ کے دن کیلئے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر وفاقہ کو دور فرمائے گا۔ (ایضاً)

۶۶۔ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص ہفتہ اور خمیس کے دن اپنے ناخن لے اور مونچھیں بھی کٹوائے تو وہ دانت اور آنکھ کے درد سے محفوظ ہو جائے گا ۔ (الفقیہ' الخصال' ثواب الاعمال)

۶۷۔ جناب حسین بن بسطام بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر جمعرات کو اپنے ناخن لیتے تھے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے آغاز کرتے تھے (اس کے انگوٹھے تک) اور پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ابتداء کرتے تھے (س کے انگوٹھے تک) اور فرماتے تھے کہ جو ایسا کرے تو اس نے گویا آنکھ کے درد سے امان حاصل کر لی ہے۔ (طب الائمہ)

جمعہ کے دن ناخن لیتے وقت اور مونچھیں کٹواتے وقت کیا دعا پڑھنا مستحب ہے

۶۸۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود محمد بن ابو العلاء سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ جو شخص جمعہ کے دن اپنی مونچھیں کٹوائے اور ناخن لے اور یہ دعاء پڑھے۔ (بِسۡمِ اللهِ عَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) تو اس کے نامہ اعمال میں ہر ہر بال اور ہر ہر ناخن کے عوض ایک ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جائے گا اور مرض الموت کے سوا کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (الفروع۔ کذا فی المقعمہ و التہذیب)

۶۹۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود ہشام بن سالم سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: جمعہ کے دن ناخن لینا جذام' برص اور اندھے پن سے امان کا باعث ہے اور اگر ضرورت نہ ہو تو صرف رگڑ دو۔ نیز امامؑ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعہ کے دن اپنے ناخن لے اور مونچھیں کٹوائے اور پھر یہ دعاء پڑھے: (بِسۡمِ اللهِ وَبِاللهِ عَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) اسے ہر ہر ناخن کے تراشہ اور ہر ہر بال کے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ (ثواب الاعمال' الخصال)

جمعہ کے دن اور ہر دن یا دو دن میں ایک بار خوشبو لگانے کے مستحب مؤکد ہونے اور اس کے ترک کے مکروہ ہونے کا بیان

۷۰۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود معمر بن خلاد سے اور وہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: آدمی کو ہر روز خوشبو لگانا ترک نہیں کرنا چاہئے اور اگر طاقت نہ ہو تو ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن لگائے۔ اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر ہر جمعہ کے دن

لگانا تو ترک نہ کرے۔ (الفروع۔ کذا فی الفقیہ وعیون الاخبار)

۷۱۔ سکن خزاز والی روایت صادق کے ضمن میں وارد ہے کہ جمعہ کے دن اگر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشبو نہیں ہوتی تھی تو وہ اپنی بعض ازواج کی اوڑھنی منگوا کر اور اسے پانی میں بھگو کر اپنے چہرہ پر رکھتے تھے۔ (ایضاً)

۷۲۔ عثمان بن مظعون بیان کرتے ہیں کہ میں نے خوشبو لگانے اور بعض اور چیزیں ترک کرنے کا ارادہ کیا۔ تو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ خوشبو لگانا ترک نہ کرو کیونکہ فرشتے مومن کی خوشبو سونگھتے ہیں لہٰذا ہر جمعہ کے دن خوشبو لگانا ترک نہ کرو۔ (ایضاً)

۷۳۔ باسناد خود یاسر سے اور وہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے حبیب جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا ہے کہ ایک دن خوشبو لگاؤ اور ایک دن نہ۔ اور جمعہ کے دن تو ضرور لگاؤ۔ (ایضاً)

۷۴۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود سلیمان بن جعفر جعفری سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ اپنے ناخن منگل کے دن لو۔ اور بدھ کے دن حمام جاؤ۔ اور پچھنے خمیس کے دن لگواؤ اور جمعہ کے دن بہترین خوشبو لگاؤ۔ (عیون الاخبار، الفقیہ، الخصال وغیرہ)

جمعہ کے دن نورہ (ہیئر ریموور) لگانے کا حکم

۷۵۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود احمد بن ابوعبداللہ سے اور وہ مرفوعاً حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کچھ لوگ گمان

کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن نورہ (پوڈر) لگانا مکروہ ہے؟ فرمایا: ایسا نہیں ہے جمعہ کے دن نورہ لگانے سے بہتر کون سی پاکیزگی ہے؟ (الفروع)

۷۶۔ حذیفہ بن منصور بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ اسلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کے دن زیر ناف اور زیر البین نورہ لگاتے تھے۔ (ایضاً)

۷۷۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بدھ کے دن نورہ لگانے سے آدمی کو بچنا چاہئے کیونکہ وہ مستقبل نحس دن ہے اور باقی سب دنوں میں جائز ہے۔ (الفقیہ)

۷۸۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن نورہ لگائے اور پھر اسے برص کا عارضہ لاحق ہو جائے تو وہ اپنے سوا اور کسی کی ملامت نہ کرے۔ (ایضاً)

۷۹۔ ابن عباس حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خمیس چیزیں برص (پھلبیری) کا باعث ہوتی ہیں: (۱) جمعہ اور بدھ کے دن نورہ لگانا۔ (۲) دھوپ میں گرم شدہ پانی سے وضو یا غسل کرنا۔ (۳) جنابت کے حال میں کچھ کھانا۔ (۴) ایام حیض میں عورت سے مقاربت کرنا۔ (۵) شکم پری کی حالت میں کھانا۔ (الخصال)

جمعہ کے دن گھر والوں کے لئے کچھ پھل اور گوشت خریدنا مستحب ہے اور اس دن جاہلیت کے دور والی باتیں کرنا مکروہ ہے

۸۰۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: اپنے اہل وعیال کو جمعہ کے دن کچھ پھل اور گوشت پیش کرو تا کہ وہ جمعہ کی آمد پر خوش ہوں۔ (الفقیہ)

۸۱۔ نیز فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بزرگ کو جمعہ کے دن جاہلی دور کی باتیں کرتے ہوئے سنو تو اس کے سر پر کنکریاں مارو۔ (ایضاً)

سفر وحضر میں مرد وعورت، آزاد غلام کیلئے غسل جمعہ مستحب مؤکد ہے ہاں سفر میں عورت کے لئے مؤکدہ نہیں ہے۔

۸۲۔ منصور بن حازم حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: غسل جمعہ حضر میں تو مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے ضروری ہے البتہ سفر میں عورتوں پر نہیں ہے۔ (الفروع)

☆ فرمایا حضرت رسول اللہؐ نے یا علی لوگوں کو سات (۷) دن میں ایک مرتبہ غسل کرنا چاہئے اور وہ ایک دن جمعہ کے دن غسل۔ اگر چہ کہ پانی خریدنا کیوں نہ پڑھے ایک دن کی کمائی کے عوض۔ کیونکہ اس سے بہتر مستحبی عبادت نہیں ہے۔ (البحار الانوار)

مردوں اور عورتوں کے لئے جمعہ کے دن زینت کرنا اور غسل کرنا، خوشبو لگنا اور ڈاڑھی میں کنگھی کرنا اور زیادہ صاف ستھر الباس زیب تن کرنا اور جمعہ کے لئے تیاری کرنا اور سکینہ ووقار اور زیادہ سے زیادہ کار خیر کی انجام دہی کو لازم پکڑنا مستحب ہے

۸۲۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود ابن سنان سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے اس ارشاد خداوندی کہ (خذوا زینتکم عند کل مسجد) (ہر

نماز کے وقت زینت کرو) فرمایا: اس سے نماز عیدین اور نماز جمعہ ہے۔ (الفروع، کذا فی التہذیب)

۸۳۔ باسناد ہشام بن الحکم سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: چاہئے کہ تم جمعہ کے دن زینت کرو یعنی غسل کرو، خوشبو لگاؤ، ڈاڑھی میں کنگھی کرو اور تم پر سکینہ و وقار ہونا چاہئے اور احسن طریقہ پر اپنے پروردگار کی عبادت کرنی چاہئے اور حتی الامکان نیکی کرنی چاہئے کیونکہ اس دن خدا دنیا پر نگاہ ڈالنا ہے تا کہ نیکیوں کو دوگنا کرے۔ (ایضاً)

۸۴۔ جناب عبداللہ بن جعفرؒ باسناد خود علی بن جعفرؒ سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ انہوں نے ان (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) سے دریافت کیا کہ آیا جمعہ اور عیدین میں عورتوں پر بھی اسی طرح زینت کرنا اور خوشبو لگانا مستحب ہے جس طرح مردوں پر ہے؟ فرمایا: ہاں۔ (قرب الاسناد)

غسل جمعہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر زوال آفتاب تک ہے جس قدر زوال کے قریب ہو افضل ہے اور اگر غسل کر کے سوجائے تو اعادہ کی ضرورت نہیں ہے

۵۸۔ زرارہ اور فضیل بیان کرتے ہیں کہ ہم نے امامؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر ہم طلوع فجر کے بعد غسل کریں تو وہ جمعہ کیلئے کافی ہے؟ فرمایا: ہاں! (التہذیب، سرائر، فروع)

۸۶۔ عبداللہ بن بکیر اپنے باپ (بکیر) سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رمضان کی ان راتوں کے بارے میں سوال کیا جن میں غسل کیا جاتا ہے؟۔۔۔فرمایا: غسل اوّل شب میں کرنا چاہیے۔عرض کیا: اگر وہ غسل کر کے سو جائے تو؟ فرمایا: وہ غسل جمعہ کی مانند ہے کہ جب فجر کے بعد کرلیا جائے تو (اگر کوئی سو بھی جائے) تو پھر بھی کافی ہے۔(التہذیب)

۸۷۔ بزنط حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میرے والد غسل جمعہ زوال کے بالکل قریب کرتے تھے۔(قرب الاسناد)

غسل جمعہ کرتے وقت منقول دعاء پڑھنا مستحب ہے

۸۸۔ ابوولاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جمعہ کرے اور اس وقت یہ دعاء پڑھے: "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ" تو یہ غسل اس جمعہ سے لے کر آئندہ جمعہ تک اس کیلئے طہارت و پاکیزگی کا باعث ہوگا۔(التہذیب، الفقیہ)

جس شخص کو جمعہ کے دن پانی کی قلت کا اندیشہ ہو اس کے لئے مستحب ہے کہ جمعرات کو غسل کرلے

۸۹۔۔ محمد بن حسین بعض اصحاب سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم کل ایک ایسی منزل میں جاؤ گے جہاں پانی دستیاب نہ ہوگا۔لہٰذا آج غسل کرلو۔چنانچہ اصحاب نے جمعرات کو جمعہ کے لئے غسل کیا۔(تہذیب الاحکام)

۹۰۔ حسین بن موسیٰ بن جعفرؒ اپنی والدہ سے اور ام احمد بنت موسیٰ بن جعفر دونوں بیان کرتی ہیں کہ ہم امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ہمراہ تھیں اور ایک صحراء سے گزر کر بغداد جانے کا ارادہ تھا کہ امامؑ نے ہمیں جمعرات کو فرمایا آج جمعہ کیلئے غسل کرلو۔کیونکہ کل پانی قلیل ہوگا۔چنانچہ ہم نے جمعرات کو جمعہ کیلئے غسل کیا۔(الفروع۔الفقیہ۔التہذیب)

جس شخص کا غسل جمعہ اگلے پہر فوت ہوجائے اس کے لئے مستحب ہے کہ زوال کے بعد شام تک یا ہفتہ کے دن قضا کرے

۹۱۔ حریز بعض اصحاب سے اور وہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا: سفر ہو یا حضر، جمعہ کا غسل ضرور کرنا چاہیے اور جو بھول کر نہ کر سکے تو دوسرے دن اس کی قضا کرے۔(الفروع)۔شیخ کلینیؒ فرماتے ہیں کہ بیمار کے لئے رخصت مروی ہے۔(ایضاً)

۹۲۔ سماعہ بن مہران حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے غسل نہ کر سکے تو؟ فرمایا: زوال کے بعد اس کی قضا کرے اور اگر (پانی) نہ ملے تو ہفتہ کے دن اس کی قضا کرے۔(تہذیب واستبصار)

۹۳۔ ذریح نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ جس شخص نے غسل جمعہ نہ کیا ہو۔آیا وہ اس کی قضا کرے؟ فرمایا: نہ (تہذیب)

غسل جمعہ کا ترک کرنا مکروہ ہے

۹۴۔ زرارہ حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: غسل جمعہ کو ترک نہ کرو کیونکہ یہ سنت ہے۔فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔(یعنی سنت مؤکدہ ہے)۔(الفروع)

۹۵۔ اصبغ بن نباتہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام جب کسی بندہ کو زجر وتوبیخ کرنا چاہتے تھے تو فرماتے تھے تو غسل جمعہ کے تارک سے بھی زیادہ عاجز وناتواں ہے، جو دوسرے جمعہ تک برابر پاک وپاکیزہ رہتا ہے۔ (الفروع، المقنعہ، العلل، التہذیب)

۹۶۔ محمد بن سہل اپنے باپ (سہل) سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص بھول کر یا کسی اور وجہ سے غسل جمعہ نہ کرے؟ فرمایا: اگر بھول کر ایسا کرے (اور نماز پڑھے) تو اس کی نماز درست ہے۔ اور اگر عمداً ایسا کیا ہے تو غسل کرنا مجھے زیادہ پسند ہے۔ (یعنی غسل کر کے نماز کا اعادہ کرے) اور اگر ایک بار ایسا کیا ہے تو اس سے توبہ واستغفار کرے اور آئندہ ایسا نہ کرے۔ (تہذیبین)

غسل جمعہ سے پہلے وضو کرنا مستحب

۹۷۔ حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود ابن ابی عمیر سے اور وہ ایک شخص سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: ہر غسل سے پہلے وضو ہے سوائے غسل جنابت کے۔ (الفروغ وکذا فی التہذیب والاستبصار)

۹۸۔ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ باسناد خود علی بن یقطین سے اور وہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم غسل جمعہ کرنا چاہو تو پہلے وضو کرو۔ پھر غسل کرو۔ (التہذیب والاستبصار)

شب وروز جمعہ میں انار کا نہار منہ کھانا مستحب ہے۔

۹۹۔ نیز باسناد خود زیاد بن مروان القندی سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ اسلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ جو شخص جمعہ کے دن نہار

منہ ایک انار کھائے تو اس کا دل چالیس دن تک منور کر دیا جاتا ہے اور جو دو انار کھائے تو پھر اسی دن اس کا دل منور کر دیا جاتا ہے اور جو تین کھائے تو ایک سو بیس دن تک اس کا دل روشن کر دیا جاتا ہے اور اس سے شیطان کا وسوسہ دور کر دیا جاتا ہے اور جس سے شیطان دور ہو جائے وہ گناہ نہیں کرتا۔ اور جو گناہ نہیں کرتا وہ جنت میں داخل ہوتا ہے۔ (الفروع، المحاسن)

جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد سفر کرنا مکروہ ہے اور مستحب ہے کہ نماز (جمعہ) کے بعد یا ہفتہ کے دن سفر کیا جائے

(اس باب میں کل چھ حدیثیں ہیں جن کا ترجمہ حاضر ہے)۔ (احقر مترجم عفی عنہ)

۱۰۰۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود سری سے اور وہ حضرت امام علی نقیؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جمعہ کے دن صبح سویرے سفر کرنا اور (دنیوی) حاجات میں سعی وکوشش کرنا بوجہ نماز جمعہ مکروہ ہے ہاں البتہ نماز کے بعد نہ صرف جائز ہے بلکہ باعث برکت بھی ہے۔ (الفقیہ۔ الخصال)

۱۰۱۔ جناب شیخ ابراہیم کفعمی حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن نماز (جمعہ پڑھنے) سے پہلے سفر کرتا ہے اس کیلئے اندیشہ ہے کہ خدا سفر میں اس کی حفاظت نہ کرے۔ اور اس کے اہل وعیال میں اس کی جانشینی نہ کرے۔ اور اسے اپنے فضل وکرم سے روزی نہ دے۔ (المصباح للکفعمیؒ)

۱۰۲۔ جناب سید رضی علیہ الرحمہ حضرت امیر علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپؑ نے حارث ہمدانی کے نام خط میں لکھا کہ جمعہ کے دن نماز (جمعہ) پڑھنے سے پہلے سفر نہ کرو۔ مگر جہاد فی سبیل اللہ کے لئے یا کسی ایسے امر کے لئے جس کے لئے تم معذور ہو۔ (نہج البلاغہ)

سخت ضرورت کے علاوہ جمعہ کے دن نماز جمعہ کی ادائیگی سے پہلے جانور کا ذبح کرنا اور خون بہانا مکروہ ہے

حضرت شیخ کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود محمد حلبی سے اور وہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا: حضرت رسول خداؐ ضرورت کے علاوہ جمعہ کے دن نماز جمعہ کی ادائیگی سے پہلے جانور ذبح کرنے اور خون بہانے کو ناپسند کرتے تھے۔(الفروع، التہذیب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

فضائل الجمعہ و آداب

کمپیوٹرائز : سید محمد علی ہاشمی

+ 91 9394830635